

مزدور کا عالمی دن



انہوں نے کہا کہ مزدوروں کی تاریخی جدوجہد کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، پاکستان میں مزدور اور محنت کش طبقہ کو چیلنجز کا سامنا ہے، مزدوروں کی اجرت سے متعلق منصفانہ طرز عمل اپنائیں

صدر زرداری کا پیغام

صدر مملکت آصف زرداری نے مزدوروں کے عالمی دن کے موقع پر پیغام میں کہا کہ محنت کشوں اور مزدوروں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں، مزدور کے وقار کو برقرار رکھنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہیں



انہوں نے کہا کہ مزدوروں کی تاریخی جدوجہد کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، پاکستان میں مزدور اور محنت کش طبقہ کو چیلنجز کا سامنا ہے، مزدوروں کی اجرت سے متعلق منصفانہ طرز عمل اپنائیں



صدر زرداری کا پیغام

صدر مملکت آصف زرداری نے مزدوروں کے عالمی دن کے موقع پر پیغام میں کہا کہ محنت کشوں اور مزدوروں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں، مزدور کے وقار کو برقرار رکھنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔



انہوں نے کہا کہ مزدوروں کی تاریخی جدوجہد کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، پاکستان میں مزدور اور محنت کش طبقہ کو چیلنجز کا سامنا ہے، مزدوروں کی اجرت سے متعلق منصفانہ طرز عمل اپنائیں۔

مزدور رہنماؤں کا کہنا ہے کہ نجی شعبہ میں کام کرنے والے لاکھوں محنت کشوں کو آج بھی صحت کی سہولتوں سمیت سوشل سکیورٹی تک دستیاب نہیں ہے، مہنگائی کے دور میں بچوں کو پڑھانا اور دو وقت کی روٹی کھلانا بھی مشکل ہو گیا ہے۔



صدر زرداری کا پیغام

صدر مملکت آصف زرداری نے مزدوروں کے عالمی دن کے موقع پر پیغام میں کہا کہ محنت کشوں اور مزدوروں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں، مزدور کے وقار کو برقرار رکھنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔



انھوں نے کہا کہ مزدوروں کی تاریخی جدوجہد کو خراج
تحسین پیش کرتے ہیں، پاکستان میں مزدور اور محنت کش
طبقہ کو چیلنجز کا سامنا ہے، مزدوروں کی اجرت سے
متعلق منصفانہ طرز عمل اپنائیں

پاکستان میں مزدوروں کی حالت زار

مزدور رہنماؤں کا کہنا ہے کہ نجی شعبہ میں کام کرنے
والے لاکھوں محنت کشوں کو آج بھی صحت کی سہولتوں سمیت
سوشل سکیورٹی تک دستیاب نہیں، مہنگائی کے دور میں
بچوں کو پڑھانا اور دو وقت کی روٹی کھلانا بھی مشکل
ہو گیا ہے



صدر زرداری کا پیغام

صدر مملکت آصف زرداری نے مزدوروں کے عالمی دن کے موقع
پر پیغام میں کہا کہ محنت کشوں اور مزدوروں کو خراج
تحسین پیش کرتا ہوں، مزدور کے وقار کو برقرار رکھنے
کے عزم کا اعادہ کرتے ہیں



انہوں نے کہا کہ مزدوروں کی تاریخی جدوجہد کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، پاکستان میں مزدور اور محنت کش طبقہ کو چیلنجز کا سامنا ہے، مزدوروں کی اجرت سے متعلق منصفانہ طرز عمل اپنائیں۔

پاکستان میں قومی سطح پر یوم مزدور منانے کا آغاز 1973 میں ذوالفقار علی بھٹو کے دور حکومت میں ہوا، اس دن کی مناسبت سے ملک بھر کے تمام چھوٹے بڑے شہروں میں تقریبات، سیمینارز، کانفرنسز اور ریلیوں کا انعقاد کیا جاتا ہے۔

پاکستان میں مزدوروں کی حالت زار

مزدور رہنماؤں کا کہنا ہے کہ نجی شعبہ میں کام کرنے والے لاکھوں محنت کشوں کو آج بھی صحت کی سہولتوں سمیت سوشل سکیورٹی تک دستیاب نہیں ہے، مہنگائی کے دور میں بچوں کو پڑھانا اور دو وقت کی روٹی کھلانا بھی مشکل ہو گیا ہے۔



صدر زرداری کا پیغام

صدر مملکت آصف زرداری نے مزدوروں کے عالمی دن کے موقع پر پیغام میں کہا کہ محنت کشوں اور مزدوروں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں، مزدور کے وقار کو برقرار رکھنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔



انہوں نے کہا کہ مزدوروں کی تاریخی جدوجہد کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، پاکستان میں مزدور اور محنت کش طبقہ کو چیلنجز کا سامنا ہے، مزدوروں کی اجرت سے متعلق منصفانہ طرز عمل اپنائیں۔



پاکستان میں قومی سطح پر یوم مزدور منانے کا آغاز 1973 میں ذوالفقار علی بھٹو کے دور حکومت میں ہوا، اس دن کی مناسبت سے ملک بھر کے تمام چھوٹے بڑے شہروں میں تقریبات، سیمینارز، کانفرنسز اور ریلیوں کا انعقاد کیا جاتا ہے۔

پاکستان میں مزدوروں کی حالت زار

مزدور رہنماؤں کا کہنا ہے کہ نجی شعبہ میں کام کرنے والے لاکھوں محنت کشوں کو آج بھی صحت کی سہولتوں سمیت سوشل سکیورٹی تک دستیاب نہیں، مہنگائی کے دور میں بچوں کو پڑھانا اور دو وقت کی روٹی کھلانا بھی مشکل ہو گیا ہے۔



صدر زرداری کا پیغام

صدر مملکت آصف زرداری نے مزدوروں کے عالمی دن کے موقع پر پیغام میں کہا کہ محنت کشوں اور مزدوروں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں، مزدور کے وقار کو برقرار رکھنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔



انہوں نے کہا کہ مزدوروں کی تاریخی جدوجہد کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، پاکستان میں مزدور اور محنت کش طبقہ کو چیلنجز کا سامنا ہے، مزدوروں کی اجرت سے متعلق منصفانہ طرز عمل اپنائیں۔

یکم مئی کو ہر سال یہ دن اس عہد کے ساتھ منایا جاتا ہے کہ مزدوروں کے معاشی حالات تبدیل کرنے کے لیے کوششیں تیز کی جائیں۔



پاکستان میں قومی سطح پر یوم مزدور منانے کا آغاز 1973 میں ذوالفقار علی بھٹو کے دور حکومت میں ہوا، اس دن کی مناسبت سے ملک بھر کے تمام چھوٹے بڑے شہروں میں تقریبات، سیمینارز، کانفرنسز اور ریلیوں کا انعقاد کیا جاتا ہے۔

پاکستان میں مزدوروں کی حالت زار

مزدور رہنماؤں کا کہنا ہے کہ نجی شعبہ میں کام کرنے والے لاکھوں محنت کشوں کو آج بھی صحت کی سہولتوں سمیت

سوشل سکیورٹی تک دستیاب نہی، مہنگائی کے دور میں
بچوں کو پڑھانا اور دو وقت کی روٹی کھلانا بھی مشکل
ہو گیا



صدر زرداری کا پیغام

صدر مملکت آصف زرداری نے مزدوروں کے عالمی دن کے موقع
پر پیغام میں کہا کہ محنت کشوں اور مزدوروں کو خراج
تحسین پیش کرتا ہوں، مزدور کے وقار کو برقرار رکھنے
کے عزم کا اعادہ کرتے ہیں



انهو ۽ نه ڪا ڪم مزدورو ۽ ڪي تاريخي جدوجهد ڪو خراج
تحسين پيش ڪرڻ ۽ ٻي، پاڪستان مي ۽ مزدور اور محنت ڪش
طبقه ڪو چيلنجز ڪا سامنا ٿي، مزدورو ۽ ڪي اجرت س
متعلق منصفا نه طرز عمل اپنائين

شڪا گو ڪم محنت ڪشو ڪم سا ته اظهار يڪجتي ڪم لي دنيا
ڪم بيشتر ممالڪ مي ۽ يڪم مئي ڪو محنت ڪشو ڪا عالمي دن
منايا جاتا ٿي

يڪم مئي ڪو ۽ر سال ي دن اس ۽د ڪم سا ته منايا جاتا
ٿي ڪم مزدورو ڪم معاشي حالات تبديل ڪرڻ ڪم لي
ڪوشش ۽ تيز ڪي جائين



پاکستان میں قومی سطح پر یوم مزدور منانے کا آغاز 1973 میں ذوالفقار علی بھٹو کے دور حکومت میں ہوا، اس دن کی مناسبت سے ملک بھر کے تمام چھوٹے بڑے شہروں میں تقریبات، سیمینارز، کانفرنسز اور ریلیوں کا انعقاد کیا جاتا تھا

پاکستان میں مزدوروں کی حالت زار

مزدور رہنماؤں کا کہنا ہے کہ نجی شعبہ میں کام کرنے والے لاکھوں محنت کشوں کو آج بھی صحت کی سہولتوں سمیت سوشل سکیورٹی تک دستیاب نہیں، مہنگائی کے دور میں بچوں کو پڑھانا اور دو وقت کی روٹی کھلانا بھی مشکل ہو گیا ہے



صدر زرداری کا پیغام

صدر مملکت آصف زرداری نے مزدوروں کے عالمی دن کے موقع پر پیغام میں کہا کہ محنت کشوں اور مزدوروں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں، مزدور کے وقار کو برقرار رکھنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔



انہوں نے کہا کہ مزدوروں کی تاریخی جدوجہد کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، پاکستان میں مزدور اور محنت کش طبقہ کو چیلنجز کا سامنا ہے، مزدوروں کی اجرت سے متعلق منصفانہ طرز عمل اپنائیں



شکاگو کے محنت کشوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے دنیا کے بیشتر ممالک میں یکم مئی کو محنت کشوں کا عالمی دن منایا جاتا ہے

یکم مئی کو ہر سال یہ دن اس عہد کے ساتھ منایا جاتا ہے کہ مزدوروں کے معاشی حالات تبدیل کرنے کے لیے کوششیں تیز کی جائیں



پاکستان میں قومی سطح پر یوم مزدور منانے کا آغاز 1973 میں ذوالفقار علی بھٹو کے دور حکومت میں ہوا، اس دن کی مناسبت سے ملک بھر کے تمام چھوٹے بڑے شہروں میں تقریبات، سیمینارز، کانفرنسز اور ریلیوں کا انعقاد کیا جاتا تھا

پاکستان میں مزدوروں کی حالت زار

مزدور رہنماؤں کا کہنا ہے کہ نجی شعبہ میں کام کرنے والے لاکھوں محنت کشوں کو آج بھی صحت کی سہولتوں سمیت سوشل سکیورٹی تک دستیاب نہیں، مہنگائی کے دور میں بچوں کو پڑھانا اور دو وقت کی روٹی کھلانا بھی مشکل ہو گیا ہے



صدر زرداری کا پیغام

صدر مملکت آصف زرداری نے مزدوروں کے عالمی دن کے موقع پر پیغام میں کہا کہ محنت کشوں اور مزدوروں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں، مزدور کے وقار کو برقرار رکھنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔



انھوں نے کہہ کر مزدوروں کی تاریخی جدوجہد کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، پاکستان میں مزدور اور محنت کش طبقہ کو چیلنجز کا سامنا ہے، مزدوروں کی اجرت سے متعلق منصفانہ طرز عمل اپنائیں۔

کو یکم مئی کے دن امریکا کے شہر شکاگو کے مزدور، 1886 سرمایہ داروں اور صنعتکاروں کی جانب سے کیے جانے والے استحصال پر سڑکوں پر نکلے تھے لیکن پولیس نے جلوس پر فائرنگ کر کے سیکڑوں مزدوروں کو ہلاک اور زخمی کر دیا تھا جبکہ درجنوں کو اپنے حق کے لیے آواز بلند کرنے پر پھانسی دی گئی۔



شکاگو کے محنت کشوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے دنیا کے بیشتر ممالک میں یکم مئی کو محنت کشوں کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔

یکم مئی کو ہر سال یہ دن اس عہد کے ساتھ منایا جاتا

کے مزدوروں کے معاشی حالات تبدیل کرنے کے لیے
کوششیں تیز کی جائیں



پاکستان میں قومی سطح پر یوم مزدور منانے کا آغاز
1973 میں ذوالفقار علی بھٹو کے دور حکومت میں ہوا، اس
دن کی مناسبت سے ملک بھر کے تمام چھوٹے بڑے شہروں میں
تقریبات، سیمینارز، کانفرنسز اور ریلیوں کا انعقاد
کیا جاتا ہے

پاکستان میں مزدوروں کی حالت زار

مزدور رہنماؤں کا کہنا ہے کہ نجی شعبہ میں کام کرنے
والے لاکھوں محنت کشوں کو آج بھی صحت کی سہولتوں سمیت
سوشل سکیورٹی تک دستیاب نہیں، مہنگائی کے دور میں
بچوں کو پڑھانا اور دو وقت کی روٹی کھلانا بھی مشکل
ہو گیا ہے



صدر زرداری کا پیغام

صدر مملکت آصف زرداری نے مزدوروں کے عالمی دن کے موقع پر پیغام میں کہا کہ محنت کشوں اور مزدوروں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں، مزدور کے وقار کو برقرار رکھنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔



انہوں نے کہا کہ مزدوروں کی تاریخی جدوجہد کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، پاکستان میں مزدور اور محنت کش طبقہ کو چیلنجز کا سامنا ہے، مزدوروں کی اجرت سے متعلق منصفانہ طرز عمل اپنائیں

یوم مزدور کیا ہے؟

کو یکم مئی کو دن امریکا کے شہر شکاگو کے مزدور، 1886 سرمایہ داروں اور صنعتکاروں کی جانب سے کیے جانے والے استحصال پر سڑکوں پر نکلے تھے لیکن پولیس نے جلوس پر فائرنگ کر کے سیکڑوں مزدوروں کو ہلاک اور زخمی کر دیا تھا جبکہ درجنوں کو اپنے حق کے لیے آواز بلند کرنے پر پھانسی دی گئی



شکاگو کے محنت کشوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے دنیا کے بیشتر ممالک میں یکم مئی کو محنت کشوں کا عالمی دن منایا جاتا ہے

یکم مئی کو ہر سال یہ دن اس عہد کے ساتھ منایا جاتا
ہے کہ مزدوروں کے معاشی حالات تبدیل کرنے کے لیے
کوششیں تیز کی جائیں۔



پاکستان میں قومی سطح پر یوم مزدور منانے کا آغاز
1973 میں ذوالفقار علی بھٹو کے دور حکومت میں ہوا، اس
دن کی مناسبت سے ملک بھر کے تمام چھوٹے بڑے شہروں میں
تقریبات، سیمینارز، کانفرنسز اور ریلیوں کا انعقاد
کیا جاتا ہے۔

پاکستان میں مزدوروں کی حالت زار

مزدور رہنماؤں کا کہنا ہے کہ نجی شعبہ میں کام کرنے
والے لاکھوں محنت کشوں کو آج بھی صحت کی سہولتوں سمیت
سوشل سکیورٹی تک دستیاب نہیں، مہنگائی کے دور میں
بچوں کو پڑھانا اور دو وقت کی روٹی کھلانا بھی مشکل
ہو گیا ہے۔



صدر زرداری کا پیغام

صدر مملکت آصف زرداری نے مزدوروں کے عالمی دن کے موقع پر پیغام میں کہا کہ محنت کشوں اور مزدوروں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں، مزدور کے وقار کو برقرار رکھنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔



انہوں نے کہا کہ مزدوروں کی تاریخی جدوجہد کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، پاکستان میں مزدور اور محنت کش طبقہ کو چیلنجز کا سامنا ہے، مزدوروں کی اجرت سے متعلق منصفانہ طرز عمل اپنائیں۔

ملک بھر میں آج عام تعطیل ہے، تاہم محنت کشوں کے لیے منائے جانے والے دن بھی مزدور اس دن کی اہمیت سے بہرہ خبر اپنے بچوں کی روٹی کے لیے کام میں جتا ہوا ہے۔

یوم مزدور کیا ہے؟

کو یکم مئی کے دن امریکا کے شہر شکاگو کے مزدور، 1886 سرمایہ داروں اور صنعتکاروں کی جانب سے کیے جانے والے استحصال پر سڑکوں پر نکلے تھے لیکن پولیس نے جلوس پر فائرنگ کر کے سیکڑوں مزدوروں کو ہلاک اور زخمی کر دیا تھا جبکہ درجنوں کو اپنے حق کے لیے آواز بلند کرنے پر پھانسی دی گئی۔



شکاگو کے محنت کشوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے دنیا کے بیشتر ممالک میں یکم مئی کو محنت کشوں کا عالمی دن منایا جاتا ہے

یکم مئی کو ہر سال یہ دن اس عہد کے ساتھ منایا جاتا ہے کہ مزدوروں کے معاشی حالات تبدیل کرنے کے لیے کوششیں تیز کی جائیں



پاکستان میں قومی سطح پر یوم مزدور منانے کا آغاز 1973 میں ذوالفقار علی بھٹو کے دور حکومت میں ہوا، اس دن کی مناسبت سے ملک بھر کے تمام چھوٹے بڑے شہروں میں تقریبات، سیمینارز، کانفرنسز اور ریلیوں کا انعقاد کیا جاتا ہے

پاکستان میں مزدوروں کی حالت زار

مزدور رہنماؤں کا کہنا ہے کہ نجی شعبہ میں کام کرنے والے لاکھوں محنت کشوں کو آج بھی صحت کی سہولتوں سمیت سوشل سکیورٹی تک دستیاب نہیں، مہنگائی کے دور میں بچوں کو پڑھانا اور دو وقت کی روٹی کھلانا بھی مشکل ہو گیا ہے



صدر زرداری کا پیغام

صدر مملکت آصف زرداری نے مزدوروں کے عالمی دن کے موقع پر پیغام میں کہا کہ محنت کشوں اور مزدوروں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں، مزدور کے وقار کو برقرار رکھنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔



انہوں نے کہا کہ مزدوروں کی تاریخی جدوجہد کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، پاکستان میں مزدور اور محنت کش طبقہ کو چیلنجز کا سامنا ہے، مزدوروں کی اجرت سے متعلق منصفانہ طرز عمل اپنائیں۔

پاکستان سمیت دنیا بھر میں محنت کشوں کا عالمی دن آج منایا جارہا ہے، غربت، بیروزگاری، مہنگائی اور کم اجرت آج کے دور میں مزدوروں کے بڑے مسائل ہیں۔

ملک بھر میں آج عام تعطیل ہے، تمام محنت کشوں کے لیے منائے جانے والے دن بھی مزدور اس دن کی اہمیت سے بہرہ خبر اپنے بچوں کی روٹی کے لیے کام میں جتا ہوا ہے۔

یوم مزدور کیا ہے؟

کو یکم مئی کے دن امریکا کے شہر شکاگو کے مزدور، 1886 سرمایہ داروں اور صنعتکاروں کی جانب سے کیے جانے والے استحصال پر سڑکوں پر نکلے تھے لیکن پولیس نے جلوس پر فائرنگ کر کے سیکڑوں مزدوروں کو ہلاک اور زخمی کر دیا تھا جبکہ درجنوں کو اپنے حق کے لیے آواز بلند کرنے پر پھانسی دی گئی۔



شکاگو کے محنت کشوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے دنیا کے بیشتر ممالک میں یکم مئی کو محنت کشوں کا عالمی دن منایا جاتا ہے

یکم مئی کو ہر سال یہ دن اس عہد کے ساتھ منایا جاتا ہے کہ مزدوروں کے معاشی حالات تبدیل کرنے کے لیے کوششیں تیز کی جائیں



پاکستان میں قومی سطح پر یوم مزدور منانے کا آغاز 1973 میں ذوالفقار علی بھٹو کے دور حکومت میں ہوا، اس دن کی مناسبت سے ملک بھر کے تمام چھوٹے بڑے شہروں میں تقریبات، سیمینارز، کانفرنسز اور ریلیوں کا انعقاد کیا جاتا ہے

پاکستان میں مزدوروں کی حالت زار

مزدور رہنماؤں کا کہنا ہے کہ نجی شعبہ میں کام کرنے والے لاکھوں محنت کشوں کو آج بھی صحت کی سہولتوں سمیت سوشل سکیورٹی تک دستیاب نہیں، مہنگائی کے دور میں بچوں کو پڑھانا اور دو وقت کی روٹی کھلانا بھی مشکل ہو گیا ہے



صدر زرداری کا پیغام

صدر مملکت آصف زرداری نے مزدوروں کے عالمی دن کے موقع پر پیغام میں کہا کہ محنت کشوں اور مزدوروں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں، مزدور کے وقار کو برقرار رکھنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔



انہوں نے کہا کہ مزدوروں کی تاریخی جدوجہد کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، پاکستان میں مزدور اور محنت کش طبقہ کو چیلنجز کا سامنا ہے، مزدوروں کی اجرت سے متعلق منصفانہ طرز عمل اپنائیں۔

(کراچی) جنید خان سے

پاکستان سمیت دنیا بھر میں محنت کشوں کا عالمی دن آج منایا جارہا ہے، غربت، بیروزگاری، مہنگائی اور کم اجرت آج کے دور میں مزدوروں کے بڑے مسائل ہیں۔

ملک بھر میں آج عام تعطیل ہے، تاہم محنت کشوں کے لیے منائے جانے والے دن بھی مزدور اس دن کی اہمیت سے بہرہ خبر اپنے بچوں کی روٹی کے لیے کام میں جتا ہوا ہے۔

یوم مزدور کیا ہے؟

کو یکم مئی کے دن امریکا کے شہر شکاگو کے مزدور، 1886 سرمایہ داروں اور صنعتکاروں کی جانب سے کیے جانے والے استحصال پر سڑکوں پر نکلے تھے لیکن پولیس نے جلوس پر فائرنگ کر کے سیکڑوں مزدوروں کو ہلاک اور زخمی کر دیا تھا جبکہ درجنوں کو اپنے حق کے لیے آواز بلند کرنے پر پھانسی دی گئی۔



شکاگو کے محنت کشوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے دنیا کے بیشتر ممالک میں یکم مئی کو محنت کشوں کا عالمی دن منایا جاتا ہے

یکم مئی کو ہر سال یہ دن اس عہد کے ساتھ منایا جاتا ہے کہ مزدوروں کے معاشی حالات تبدیل کرنے کے لیے کوششیں تیز کی جائیں



پاکستان میں قومی سطح پر یوم مزدور منانے کا آغاز 1973 میں ذوالفقار علی بھٹو کے دور حکومت میں ہوا، اس دن کی مناسبت سے ملک بھر کے تمام چھوٹے بڑے شہروں میں تقریبات، سیمینارز، کانفرنسز اور ریلیوں کا انعقاد کیا جاتا ہے

پاکستان میں مزدوروں کی حالت زار

مزدور رہنماؤں کا کہنا ہے کہ نجی شعبہ میں کام کرنے والے لاکھوں محنت کشوں کو آج بھی صحت کی سہولتوں سمیت سوشل سکیورٹی تک دستیاب نہیں، مہنگائی کے دور میں بچوں کو پڑھانا اور دو وقت کی روٹی کھلانا بھی مشکل ہو گیا ہے



صدر زرداری کا پیغام

صدر مملکت آصف زرداری نے مزدوروں کے عالمی دن کے موقع پر پیغام میں کہا کہ محنت کشوں اور مزدوروں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں، مزدور کے وقار کو برقرار رکھنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔



انہوں نے کہا کہ مزدوروں کی تاریخی جدوجہد کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، پاکستان میں مزدور اور محنت کش طبقہ کو چیلنجز کا سامنا ہے، مزدوروں کی اجرت سے متعلق منصفانہ طرز عمل اپنائیں۔

(کراچی) جنید خان سے

پاکستان سمیت دنیا بھر میں محنت کشوں کا عالمی دن آج منایا جارہا ہے، غربت، بیروزگاری، مہنگائی اور کم اجرت آج کے دور میں مزدوروں کے بڑے مسائل ہیں۔

ملک بھر میں آج عام تعطیل ہے، تاہم محنت کشوں کے لیے منائے جانے والے دن بھی مزدور اس دن کی اہمیت سے بہرہ خبر اپنے بچوں کی روٹی کے لیے کام میں جتا ہوا ہے۔

یوم مزدور کیا ہے؟

کو یکم مئی کے دن امریکا کے شہر شکاگو کے مزدور، 1886 سرمایہ داروں اور صنعتکاروں کی جانب سے کیے جانے والے استحصال پر سڑکوں پر نکلے تھے لیکن پولیس نے جلوس پر فائرنگ کر کے سیکڑوں مزدوروں کو ہلاک اور زخمی کر دیا تھا جبکہ درجنوں کو اپنے حق کے لیے آواز بلند کرنے پر پھانسی دی گئی۔



شکاگو کے محنت کشوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے دنیا کے بیشتر ممالک میں یکم مئی کو محنت کشوں کا عالمی دن منایا جاتا ہے

یکم مئی کو ہر سال یہ دن اس عہد کے ساتھ منایا جاتا ہے کہ مزدوروں کے معاشی حالات تبدیل کرنے کے لیے کوششیں تیز کی جائیں



پاکستان میں قومی سطح پر یوم مزدور منانے کا آغاز 1973 میں ذوالفقار علی بھٹو کے دور حکومت میں ہوا، اس دن کی مناسبت سے ملک بھر کے تمام چھوٹے بڑے شہروں میں تقریبات، سیمینارز، کانفرنسز اور ریلیوں کا انعقاد کیا جاتا ہے

پاکستان میں مزدوروں کی حالت زار

مزدور رہنماؤں کا کہنا ہے کہ نجی شعبہ میں کام کرنے والے لاکھوں محنت کشوں کو آج بھی صحت کی سہولتوں سمیت سوشل سکیورٹی تک دستیاب نہیں، مہنگائی کے دور میں بچوں کو پڑھانا اور دو وقت کی روٹی کھلانا بھی مشکل ہو گیا ہے



صدر زرداری کا پیغام

صدر مملکت آصف زرداری نے مزدوروں کے عالمی دن کے موقع پر پیغام میں کہا کہ محنت کشوں اور مزدوروں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں، مزدور کے وقار کو برقرار رکھنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔



انہوں نے کہا کہ مزدوروں کی تاریخی جدوجہد کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، پاکستان میں مزدور اور محنت کش طبقہ کو چیلنجز کا سامنا ہے، مزدوروں کی اجرت سے متعلق منصفانہ طرز عمل اپنائیں۔

(کراچی) جنید خان سے

پاکستان سمیت دنیا بھر میں محنت کشوں کا عالمی دن آج منایا جارہا ہے، غربت، بیروزگاری، مہنگائی اور کم اجرت آج کے دور میں مزدوروں کے بڑے مسائل ہیں۔

ملک بھر میں آج عام تعطیل ہے، تاہم محنت کشوں کے لیے منائے جانے والے دن بھی مزدور اس دن کی اہمیت سے بہرہ خبر اپنے بچوں کی روٹی کے لیے کام میں جتا ہوا ہے۔

یوم مزدور کیا ہے؟

کو یکم مئی کے دن امریکا کے شہر شکاگو کے مزدور، 1886 سرمایہ داروں اور صنعتکاروں کی جانب سے کیے جانے والے استحصال پر سڑکوں پر نکلے تھے لیکن پولیس نے جلوس پر فائرنگ کر کے سیکڑوں مزدوروں کو ہلاک اور زخمی کر دیا تھا جبکہ درجنوں کو اپنے حق کے لیے آواز بلند کرنے پر پھانسی دی گئی۔



شکاگو کے محنت کشوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے دنیا
کے بیشتر ممالک میں یکم مئی کو محنت کشوں کا عالمی دن
منایا جاتا ہے

یکم مئی کو ہر سال یہ دن اس عہد کے ساتھ منایا جاتا
ہے کہ مزدوروں کے معاشی حالات تبدیل کرنے کے لیے
کوششیں تیز کی جائیں



پاکستان میں قومی سطح پر یوم مزدور منانے کا آغاز 1973 میں ذوالفقار علی بھٹو کے دور حکومت میں ہوا، اس دن کی مناسبت سے ملک بھر کے تمام چھوٹے بڑے شہروں میں تقریبات، سیمینارز، کانفرنسز اور ریلیوں کا انعقاد کیا جاتا ہے

پاکستان میں مزدوروں کی حالت زار

مزدور رہنماؤں کا کہنا ہے کہ نجی شعبہ میں کام کرنے والے لاکھوں محنت کشوں کو آج بھی صحت کی سہولتوں سمیت سوشل سکیورٹی تک دستیاب نہیں، مہنگائی کے دور میں بچوں کو پڑھانا اور دو وقت کی روٹی کھلانا بھی مشکل ہو گیا ہے



صدر زرداری کا پیغام

صدر مملکت آصف زرداری نے مزدوروں کے عالمی دن کے موقع پر پیغام میں کہا کہ محنت کشوں اور مزدوروں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں، مزدور کے وقار کو برقرار رکھنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔



انہوں نے کہا کہ مزدوروں کی تاریخی جدوجہد کو خراج
تحسین پیش کرتے ہیں، پاکستان میں مزدور اور محنت کش
طبقہ کو چیلنجز کا سامنا ہے، مزدوروں کی اجرت سے
متعلق منصفانہ طرز عمل اپنائیں